SUPPORT US

Scan to pay with any UPI app

Be A Part Of

Sada-E-Hussaini

9246500619

اپنا اخبار اپنی بات

APNA AKHBAR APNI BAAT

sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com

Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

روزنامہ

صدائے حسینی

بے زبانوں کی زبان

حیدرآباد

Sada-E-Hussaini

Saturday 01-03-2025 epaper.sadaehussaini.com

آیت کریمہ: تو ابراہیم نے کہا کہ اس میں تو لوط بھی ہیں ۔انہوں نے جواب دیا کہ ہم سب سے باخبر ہیں ۔ہم انہیں اور انکے گھر والوں کو نجات دے دینگے علاوہ ان کی زوجہ کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہے۔(سورہ العنکبوت۔آیت 32)

حدیث شریف: جس کسی نے عالم دین یا کسی طالب علم کی تعظیم کی گویا اس نے ستّر ہزار پیغمبروں کی تکریم و تعظیم کی۔

حضرت علیؑ نے فرمایا: جب تم (دنیا کو) پیٹھ دکھا رہے ہو اور موت تمہاری طرف رُخ کیئے ہوئے بڑھ رہی ہے تو پھر ملاقات میں دیر کیسی؟ جس نے اپنی پریشانی دوسروں پر ظاہر کی وہ ذلت پر آمادہ ہوگیا۔

سورہ فاتحہ

برائے ایصال ثواب

سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم
ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم
ومحترمہ کنیز عباس صاحب مرحومہ
بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم
کی روح کو شاد فرمائیں۔

درس تبین فرقان وتفسیر قرآن

حجۃ السلام مولانا سید تقی رضا عابدی ہر صبح 6.30 غیر از روز جمعہ بمقام دفتر مجلس علماء ہند' نور خاں بازار میں درس تبین فرقان وتفسیر قرآن کا درس دینگے۔

رمضان المبارک کی آمد

ماہ رمضان المبارک کی آمد آمد ہے۔روایات میں اس مہینے کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے۔اس مہینے میں اللہ کی برکت، رحمت اور مغفرت کے دروازے بندوں پر کھل جاتے ہیں۔ماہ رمضان سے حقیقی معنوں میں استفادہ کرنے کے لئے صرف کھانے پینے سے پرہیز کرنا کافی نہیں بلکہ انسان کے تمام اعضا کو روزہ رکھنا چاہئے یعنی حرام اور حتی المقدور مکروہات سے پرہیز کرنا چاہئے۔

شیخ صدوق نے معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا سے اور حضرت نے اپنے آبائے طاہرین کے واسطے سے امیر المومنین سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ایک روز رسول اللہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو ! تمہاری طرف رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ آرہا ہے، جس میں گناہ معاف ہوتے ہیں۔یہ مہینہ خدا کے ہاں سارے مہینوں سے افضل و بہتر ہے۔جس کے دن دوسرے مہینوں کے دنوں سے بہتر، جس کی راتیں دوسرے مہینوں کی راتوں سے بہتر اور جس کی گھڑیاں دوسرے مہینوں کی گھڑیوں سے بہتر ہیں۔یہی وہ مہینہ ہے جس میں حق تعالی نے تمہیں اپنی مہمان نوازی میں بلایا ہے اور اس مہینے میں خدا نے تمہیں بزرگی والے لوگوں میں قرار دیا ہے کہ اس میں سانس لینا تمہاری تسبیح اور تمہارا سونا عبادت کا درجہ پاتا ہے۔اس میں تمہارے اعمال قبول کیے جاتے اور دعائیں منظور کی جاتی ہیں۔

پس تم اچھی نیت اور بری باتوں سے دلوں کے پاک کرنے کے ساتھ اس ماہ میں خدائے تعالی سے سوال کرو کہ وہ تم کو اس ماہ کے روزے رکھنے اور اس میں تلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا کرے، کیونکہ جو شخص اس بڑائی والے مہینے میں خدا کی طرف سے بخشش سے محروم رہ گیا وہ بدبخت اور بدانجام ہوگا۔اس مہینے کی بھوک پیاس میں قیامت والی بھوک پیاس کا تصور کرو، اپنے فقیروں اور مسکینوں کو صدقہ دو، بوڑھوں کی تعظیم کرو، چھوٹوں پر رحم کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ نرمی و مہربانی کرو۔اپنی زبانوں کو ان باتوں سے بچا کہ جو نہ کہنی چاہئیں۔جن چیزوں کا دیکھنا حلال نہیں ان سے اپنی نگاہوں کو بچائے رکھو۔جن چیزوں کا سننا تمہارے لیے روا نہیں ان سے اپنے کانوں کو بند رکھو۔دوسرے لوگوں کے یتیم بچوں پر رحم کرو تاکہ تمہارے بعد لوگ تمہارے یتیم بچوں پر رحم کریں۔اپنے گناہوں سے توبہ کرو، خدا کی طرف رخ کرو، نمازوں کے بعد اپنے ہاتھ دعا کے لیے اٹھا کہ یہ بہترین اوقات ہیں جن میں حق تعالی اپنے بندوں کی طرف نظر رحمت فرماتا ہے، اور جو بندے اس وقت اس سے مناجات کرتے ہیں وہ ان کو جواب دیتا ہے اور جو بندے اسے پکارتے ہیں ان کی پکار پر لبیک کہتا ہے۔

آنحضرتؐ کے اصحاب میں سے بعض نے عرض کی یا رسول اللہ ! ہم سب تو اس عمل کی توفیق نہیں رکھتے۔تب آپؐ نے فرمایا کہ تم افطار میں آدھی کھجور یا ایک گھونٹ شربت دے کر بھی خود کو آتشِ جہنم سے بچا سکتے ہو۔کیونکہ حق تعالی اس کو بھی پورا اجر دے گا جو اس سے کچھ زیادہ دینے کی توفیق نہ رکھتا ہو۔اے لوگو ! جو شخص اس مہینے میں اپنے اخلاق درست کرے تو حق تعالی قیامت میں اس کو پل صراط پر سے باآسانی گزار دے گا جب کہ لوگوں کے پاں پھسل رہے ہوں گے۔جو شخص اس مہینے میں اپنے غلام اور لونڈی سے تھوڑی خدمت لے تو قیامت میں خدا اس کا حساب سہولت کے ساتھ لے گا۔اور جو شخص اس مہینے میں کسی یتیم کو عزت اور مہربانی کی نظر سے دیکھے تو قیامت میں خدا اس کو احترام کی نگاہ سے دیکھے گا۔جو شخص اس مہینے میں اپنے رشتہ داروں سے نیکی اور اچھائی کا برتا کرے تو حق تعالی قیامت میں اس کو اپنی رحمت کے ساتھ ملائے رکھے گا۔اور جو کوئی اپنے قریبی عزیزوں سے بدسلوکی کرے تو خدا روز قیامت اسے اپنے سایہ رحمت سے محروم رکھے گا۔جو شخص اس مہینے میں سنتی نمازیں بجا لائے تو خدائے تعالی قیامت کے دن اسے دوزخ سے برائت نامہ عطا کرے گا۔اور جو شخص اس ماہ میں اپنی واجب نمازیں ادا کرے تو حق تعالی اس کے اعمال کا پلڑا بھاری کردے گا جبکہ دوسرے لوگوں کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔جو شخص اس مہینے میں قرآن پاک کی ایک آیت پڑھے تو خداوند کریم اس کے لیے کسی اور مہینے میں ختم قرآن کا ثواب لکھے گا۔

شیخ صدوق نے روایت کی ہے کہ جب ماہِ رمضان داخل ہوتا تو رسول اللہؐ تمام غلاموں کو آزاد فرما دیتے، اسیروں کو رہا کر دیتے اور ہر سوالی کو عطا فرماتے تھے۔

ملف کہتے ہیں کہ رمضان مبارک خدائے تعالی کا مہینہ ہے اور یہ سارے مہینوں سے افضل ہے۔یہ وہ مہینہ ہے جس میں آسمان جنت اور رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے، جس میں عبادت کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔پس اے انسانو ! تمہیں سوچنا چاہئے کہ تم اس مہینے کے رات دن کس طرح گزارتے ہو اور اپنے اعضائے بدن کو خدا کی نافرمانی سے کیونکر بچا سکتے ہو۔خبردار کوئی شخص اس مہینے کی راتوں میں سوتا نہ رہے اور اس کے دنوں میں حق تعالی کی یاد سے غافل نہ رہے کیونکہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ماہِ رمضان میں دن کا روزہ افطار کرنے کے وقت اللہ تعالی ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے، اور شبِ جمعہ کے دن ہر گھڑی میں خدائے تعالی ایسے ہزاروں انسانوں کو آتشِ دوزخ سے رہائی بخشتا ہے جو دوزخی بن چکے ہوتے ہیں۔نیز اس مہینے کی آخری رات اور دن میں حق تعالی اپنے اتنے بندوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے جتنے کہ پورے رمضان میں آزاد کر چکا ہے۔

پس اے عزیزو ! توجہ کرو کہ مبادا یہ مبارک مہینہ تمام ہو جائے اور تمہاری گردن پر گناہوں کا بوجھ باقی رہ جائے، اور جب روزہ دار اپنے روزوں کا اجر پا رہے ہوں تو تم ان لوگوں میں گنے جا جن کو محروم کیا جا رہا ہو۔تمہیں تلاوتِ قرآن کر کے افضل وقت میں نمازیں بجا لا کر دیگر عبادتوں میں سعی کر کے اور توبہ و استغفار کر کے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہیئے، کیونکہ امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جو شخص اس بابرکت مہینے میں نہیں بخشا گیا تو وہ آئندہ رمضان تک نہیں بخشا جائے گا سوائے اس کے کہ وہ عرفہ میں حاضر ہو جائے۔پس تمہیں ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے جن کو خدائے تعالی نے حرام کیا ہے، یعنی حرام چیزوں سے روزہ افطار نہیں کرنا چاہیئے۔اور تمہیں اس طرح رہنا چاہیئے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے وصیت فرمائی ہے کہ جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کانوں، آنکھوں، بدن کے رونگٹوں اور جلد اور دوسرے سب اعضا کو بھی روزہ دار ہونا چاہیئے یعنی ان کو حرام بلکہ مکروہ چیزوں اور کاموں سے بچائے رکھو۔نیز فرمایا کہ تمہارا روزہ دار ہونے کا دن اس طرح کا نہ ہو جیسے تمہارا روزہ دار نہ ہونے کا دن تھا۔پھر فرمایا کہ روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے تک ہی نہیں، بلکہ حالتِ روزہ میں اپنی زبانوں کو جھوٹ سے اور آنکھوں کو حرام سے دور رکھو۔روزے کی حالت میں کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرو، کسی سے حسد نہ رکھو۔کسی کا گلہ شکوہ نہ کرو اور جھوٹی قسم نہ کھا۔بلکہ سچی قسم سے بھی پرہیز کرو، گالیاں نہ دو، ظلم نہ کرو، جہالت کا رویہ نہ اپنا، بیزاری ظاہر نہ کرو اور یاد خدا اور نماز سے غفلت نہ برتو۔ہر وہ بات جو نہ کہنی چاہیئے اس سے خاموشی اختیار کرو۔صبر سے کام لو، سچی بات کہو، برے آدمیوں سے الگ رہو بری باتوں، جھوٹ بولنے، بہتان لگانے، لوگوں سے جھگڑنے، گلہ کرنے اور چغلی کھانے جیسی سب چیزوں سے پرہیز کرو۔اپنے آپ کو آخرت کے قریب جانو۔حضرت قائم آلِ محمدؐ کے ظہور کے انتظار میں رہو۔آخرت کے ثواب کی امید رکھو، آخرت کیلئے اچھے اعمال کا ذخیرہ تیار کرو۔تمہیں خدا کے خوف میں اس طرح عاجز و خوار رہنا چاہیئے، جیسے وہ غلام کہ جو اپنے آقا سے ڈرتا ہے۔اس کا دل رکا ہوا اور جسم سہما ہوا ہوتا ہے۔خدا کے عذاب سے ڈرو اور اس کی رحمت کی امید رکھو۔اے روزہ دارو ! تمہارے دل عیبوں سے، تمہارے باطن مکر و فریب سے اور تمہارے بدن آلودگیوں سے پاک ہونے چاہیں۔اللہ کے سوا دوسرے خداں سے بیزاری اختیار کرو اور روزے کی حالت میں اپنی محبت و نصرت کو اللہ کیلئے خالص کرو۔ہر وہ چیز ترک کر دو جس سے خدا نے ظاہر و باطن میں روکا ہے۔خداوند قہار سے ظاہر و باطن میں ایسا خوف رکھو جو خوف رکھنے کا حق ہے۔اور روزے کی حالت میں اپنا بدن اور روح خدا کے حوالے کر دو اور اپنے دل کو صرف اس کی محبت اور یاد کیلئے یکسو کر لو اور اپنے جسم کو ہر اس چیز کیلئے فرمان بردار بنا جس کا خدا نے حکم دیا ہے۔اگر تم ان سب چیزوں پر عمل کر لو جو روزے کیلئے مناسب ہیں تو پھر تم نے خدا کی فرمائشوں پر عمل کیا ہے، اور جن چیزوں کا میں نے تذکرہ کیا ہے اگر ان میں سے کچھ کم کر دو گے تو تمہارے ثواب اور فضیلت میں کمی آجائیگی۔

رسول اللہؐ نے سنا کہ ایک عورت بحالت روزہ اپنی کنیز کو گالیاں دے رہی ہے تو حضرتؐ نے کھانا منگوایا اور اس عورت سے کہا کہ یہ کھانا کھالو۔اس نے عرض کی کہ میں روزے سے ہوں۔آنحضرتؐ نے فرمایا کہ یہ کس طرح کا روزہ ہے جبکہ تو نے اپنی کنیز کو گالیاں دی ہیں۔روزہ محض کھانے پینے سے رکنے ہی کا نام نہیں بلکہ حق تعالی نے تو روزے کو تمام قبیح کاموں یعنی بدکرداری و بدگفتاری وغیرہ سے محفوظ قرار دیا ہے، پس اصل و حقیقی روزے دار بہت کم اور بھوکے پیاسے رہنے والے بہت زیادہ ہیں۔

جابر بن یزید نے امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہؐ نے جابر ابن عبداللہ سے فرمایا: اے جابر ! یہ رمضان مبارک کا مہینہ ہے، جو شخص اس کے دنوں میں روزہ رکھے اور اس کی راتوں کے کچھ حصے میں عبادت کرے، اپنے شکم اور شرمگاہ کو حرام سے بچائے رکھے اپنی زبان کو روکے رکھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح باہر آئے گا جیسے یہ مہینہ جلدی ختم ہو گیا ہے۔جناب جابر نے عرض کی یا رسول اللہ ! آپؐ نے بہت اچھی حدیث فرمائی ہے۔آپؐ نے فرمایا وہ شرطیں کتنی سخت ہیں جو میں نے روزے کیلئے بیان کی ہیں۔

عبادت میں سستی اور کاہلی سے بچنے کے طریقے

قم۔28/فروری (حوزہ نیوز ایجنسی / صدائے حسینی)قم المقدسہ میں واقع مدرسہ عالی امام خمینیؒ میں منعقدہ ہفتہ وار درس اخلاق میں استاد محمد باقر تحریری نے عبادت میں سستی اور دینی فرائض کی انجام دہی میں کاہلی کے موضوع پر گفتگو کی۔انہوں نے امام سجاد علیہ السلام کی دعائے مکارم الاخلاق کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس دعا میں عبادت میں سستی سے محفوظ رہنے کی دعا کی گئی ہے، عبادت میں سستی کی دو قسمیں ہیں: جسمانی اور روحانی، جو یا تو دینی امور سے بے رغبتی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے یا پھر انسان کے مقصدِ تخلیق سے غفلت اس کا سبب بنتی ہے۔استاد تحریری نے وضاحت کی کہ اگر کوئی شخص اپنی خلقت کے بلند مقصد سے بے خبر ہو جائے تو آہستہ آہستہ دینی فرائض میں سستی کا شکار ہو جاتا ہے۔انہوں نے اس سستی کو صرف نماز و روزے تک محدود نہ سمجھنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ خمس، زکات اور حج جیسے مالی عبادات میں بھی داخل ہو سکتی ہے۔انہوں نے امام محمد باقر علیہ السلام کی ایک حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جو شخص دنیاوی معاملات میں بے پرواہ ہو جائے، وہ دینی ذمہ داریوں میں بھی سستی کا شکار ہو جاتا ہے۔اس لیے ضروری ہے کہ دنیا اور آخرت کے معاملات میں توازن رکھا جائے اور ہر قسم کی غفلت سے بچا جائے۔استاد اخلاق نے درس کے اختتام پر تاکید کی کہ انسان کو ہمیشہ اپنی تخلیق کے اعلی مقاصد پر غور کرتے رہنا چاہیے، کیونکہ جتنا اس کی معرفت میں اضافہ ہوگا، اتنا ہی اس کی عبادات میں شوق و نشاط بڑھے گا۔

شہید نصر اللہ کی تاریخی تشیع، عوامی یکجہتی کا مظہر

تہران۔28/فروری (حوزہ نیوز ایجنسی /صدائے حسینی) تہران کے عارضی امام جمعہ، حجۃ الاسلام والمسلمین کاظم صدیقی نے خطبہ جمعہ میں شہید سید حسن نصر اللہ کی تشیع جنازہ کو ایک عظیم عوامی ریفرنڈم قرار دیا۔

انہوں نے کہا کہ شہید نصر اللہ ایک ایسی شخصیت تھے کہ ان کی ایک تقریر ہی صہیونیوں کو بے بس کر دیتی تھی، اور ان کا خون ان کے اسلحے سے زیادہ اثر رکھے گا۔تہران کی جامع مسجد میں خطاب کرتے ہوئے صدیقی نے رمضان المبارک کی آمد کی مناسبت سے تقوی، قرآن اور اخلاقی فضائل پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ یہ مہینہ نزول قرآن کا مہینہ ہے، اور ہمیں اس کے ساتھ گہرا تعلق قائم کرنا چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ رمضان صرف عبادات کا مہینہ نہیں، بلکہ رذائل سے نجات اور حقوق العباد کی ادائیگی کا بھی بہترین موقع ہے۔اپنے خطاب کے دوسرے حصے میں، انہوں نے شہید سید حسن نصر اللہ کی شخصیت اور ان کی تدفین میں عوام کی غیر معمولی شرکت پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ اس تاریخی تشیع جنازہ نے حزب اللہ کی مضبوطی اور عوامی حمایت کو مزید اجاگر کیا۔خطیب نماز جمعہ نے حزب اللہ کے نئے سیکرٹری جنرل کی تقریر کو بھی جراتمندانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے یہ ثابت ہوا کہ حزب اللہ کسی ایک فرد پر منحصر نہیں بلکہ ایک نظریاتی اور عوامی تحریک ہے۔

ماہ صیام تقرب تزکیہ نفس کا مہینہ

کراچی۔28/فروری (حوزہ نیوز ایجنسی /صدائے حسینی) شیعہ علما کونسل پاکستان کے رہنما اور سابق ممبر بین المذاہب ہم آہنگی اور امن کمیٹی حکومت پاکستان علامہ اشفاق وحیدی نے استقبال ماہ رمضان کے حوالے سے اپنے پیغام میں کہا: ماہ رمضان اور روزے کا فلسفہ یہ ہے کہ آپ بھوک و پیاس برداشت کر کے معاشرے میں غریب، مفلس اور مستضعفین کا احساس کریں۔انہوں نے کہا: اللہ تعالی نے سال میں ایک ماہ اپنے بندے کو اپنا مہمان بنانا ہے جس کا جاگنا سونا بیٹھنا حتی کہ انسان کا ہر وہ فعل جو اللہ سبحانہ تعالی کے تابع ہے ایک تسبیح کے ثواب کے برابر قرار دیا ہے۔پس ہمیں اس ماہ میں توبہ و استغفار اور مناجات و دعا کر کے اللہ تعالی کا قرب حاصل کرنا ہے تاکہ معاشرے کا ایک بہترین انسان بن جائیں۔علامہ اشفاق وحیدی نے کہا: حضرت امام خمینیؒ نے ماہ رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو یوم القدس قرار دیا ہے۔اس دن قبلہ اول کی آزادی کے لیے اور غزہ و فلسطین کے مسلمانوں کے مظالم کے خلاف آواز بلند کرنا فرض ہے۔انہوں نے مزید کہا: آج دنیا کو جن مشکلات کا سامنا ہے اس کا سبب انہیں مناسب انسانی حقوق کا نہ ملنا ہے جس کی وجہ سے معاشرے کا ہر انسان پریشان نظر آتا ہے۔شیعہ علما کونسل پاکستان کے رہنما نے کہا: جب تک عوام کو مساوی حقوق دلوانے کے لیے حکمران پالیسیاں مرتب نہیں کریں گے لوگ خوشحالی کی زندگی بسر نہیں کرسکیں گے۔

ماہ رمضان المبارک کی حرمت کا خیال رکھنا ضروری

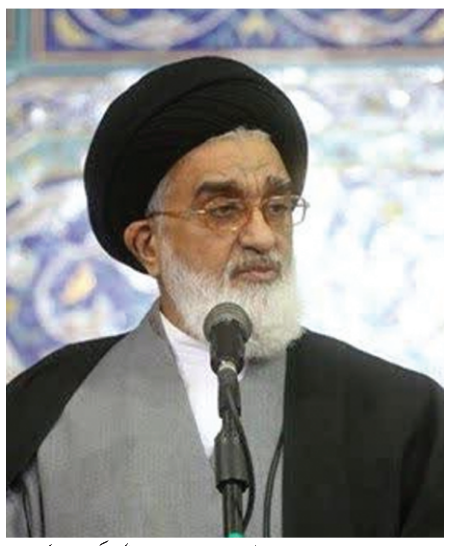

قم۔28/فروری (حوزہ نیوز ایجنسی /صدائے حسینی)امام جمعہ قم آیت اللہ سید محمد سعیدی نے کہا ہے کہ آیت اللہ العظمی جوادی آملی نے تفسیر تسنیم کے بین الاقوامی سیمینار میں تاکید کی کہ 'ہماری ذمہ داری ہے کہ امام و امت کے نظام کو محفوظ رکھیں، کیونکہ انقلاب اسلامی حضرت ولی عصر کی برکات و عنایات سے کامیاب ہوا، اور ہمیں امام فعلی (رہبر معظم) کو امام زمانہ کا جانشین سمجھنا چاہیے۔' قم المقدسہ میں نماز جمعہ کے خطبے میں آیت اللہ سعیدی نے تفسیر تسنیم کے بین الاقوامی کانفرنس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ رہبر معظم انقلاب نے اس تفسیر کو شیعہ مکتب اور حوزہ علمیہ کے لیے باعث افتخار قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس تفسیر میں عقلانی تفکر کے ذریعے بعض لطیف اور دقیق قرآنی مفاہیم کو بہتر انداز میں سمجھا جاسکتا ہے۔آیت اللہ سعیدی نے آیت اللہ جوادی آملی کے حوالے سے کہا کہ 'یہ کہ شہید سید حسن نصر اللہ نے دنیا کو ہلا کر رکھ دیا، یہ سب قرآن کی برکتوں کا نتیجہ تھا۔جب کوئی شخص قرآنی طرز زندگی اختیار کرتا ہے اور اہل بیتؑ کے فرامین پر عمل کرتا ہے تو بلند مقام حاصل کرلیتا ہے۔' آیت اللہ سعیدی نے خطبے میں ماہ رمضان کے لئے آمادگی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ امام رضا کی ایک حدیث میں ذکر ہے کہ اس مقدس مہینے میں داخل ہونے سے پہلے استغفار، تلاوت قرآن، اور حقوق العباد کی ادائیگی ضروری ہے تاکہ پاکیزہ روح کے ساتھ اس مہینے میں داخل ہوا جاسکے۔انہوں نے مزید کہا کہ تمام افراد کو ماہ رمضان کے تقدس کا احترام کرنا چاہیے، اور جو لوگ کسی عذر کی وجہ سے روزہ رکھنے سے قاصر ہیں، انہیں بھی ظاہری طور پر اس مہینے کی حرمت کا خیال رکھنا چاہیے۔امام جمعہ قم نے اپنے خطبے کے اختتام پر مسلمانوں کو اسلامی اقدار، قرآنی تعلیمات اور ولایت فقیہ کے نظام کی حفاظت پر زور دیا اور کہا کہ یہی راستہ اسلامی معاشرے کی بقا اور ترقی کا ضامن ہے۔

قرآن کریم معاشرے کی تعمیر کیلئے نازل ہوا

خراسان۔28/فروری (حوزہ نیوز ایجنسی /صدائے حسینی)خراسان میں نمائندہ ولی فقیہ، آیت اللہ سید احمد علم الہدی نے جامع المصطفی کے قرآنی و حدیثی فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن ہر زمانے اور ہر معاشرے کے لیے ایک معجزہ ہے، یہ نہ صرف فرد کو کمال کی طرف رہنمائی کرتے ہے بلکہ ایک صالح اسلامی معاشرے کی بنیاد بھی فراہم کرتا ہے۔انہوں نے سورہ بقرہ کی آیت 'ذٰلِک الکِتاب لا ریب فِیہِ ہدیً للمتقین' کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ قرآن متقی افراد کے لیے بے مثال ہدایت ہے، جو نہ صرف ان کے عقیدے اور کردار کو سنوارتا ہے بلکہ انہیں عملی زندگی میں بھی راہنمائی فراہم کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ قرآن نے جاہلیت کے اندھیروں میں گھرے معاشرے کو سلمان فارسی، ابوذر غفاری اور بلال حبشی جیسے افراد دیے، جو ایمان، ایثار اور استقامت کی اعلی مثال بنے۔قرآن نے انفرادی تربیت کے ذریعے ایسے افراد پیدا کیے جنہوں نے اسلامی معاشرے کی بنیاد رکھی۔آیت اللہ علم الہدی نے قرآن کے اجتماعی کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب صرف عبادات اور فرد کی اصلاح تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک کامل ضابطہ حیات ہے جو حکومتوں اور معاشروں کی راہنمائی کرتا ہے۔انہوں نے سورہ بنی اسرائیل کی آیت 'یہدِی لِلّتِی ہِیَ اقوَم' کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ قرآن صرف روحانی ہدایت نہیں بلکہ عملی زندگی میں بہترین طرز حکمرانی اور عدل و انصاف کے اصول فراہم کرتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اسلامی حکومتیں جب قرآن کی تعلیمات پر عمل کرتی ہیں تو معاشرتی انصاف، اقتصادی استحکام اور اخلاقی اقدار کو فروغ ملتا ہے۔قرآن کا پیغام صرف ایک تاریخی دستاویز نہیں بلکہ آج بھی ہمارے معاشرتی اور حکومتی ڈھانچے کیلئے رہنما اصول فراہم کرتا ہے۔آیت اللہ علم الہدی نے اپنے خطاب میں کہا کہ قرآن صرف فرد اور معاشرے کی تربیت کا ذریعہ نہیں بلکہ حاکمیت الہیہ کے نفاذ کیلئے بھی ایک مکمل منشور ہے۔انہوں نے سورہ یونس کی آیت 'فاصبِر لِحُکمِ ربِّکَ فَاِنَّکَ بِاَعیُنِنا' کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ آیت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے اللہ کی طرف سے تسلی اور حمایت کی علامت ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ جو لوگ اسلامی حکومت کے قیام کے لیے کام کرتے ہیں، وہ خدا کی مدد اور نگرانی میں ہوتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ حاکمیت الہیہ کے قیام کے لیے ضروری ہے کہ اسلامی حکمران قرآن کی تعلیمات کو اپنی پالیسیوں کی بنیاد بنائیں۔انہوں نے سابق ایرانی صدر شہید آیت اللہ رئیسی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت ایک مثال ہے کہ کیسے قرآن پر عمل پیرا ہو کر چیلنجز کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے اور ایک مضبوط اسلامی حکومت کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔آیت اللہ علم الہدی نے اپنے خطاب کے آخر میں زور دیا کہ امت مسلمہ کو چاہیے کہ وہ قرآن کی تعلیمات کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنائے۔انہوں نے کہا کہ اگر قرآن کو حقیقی معنوں میں نافذ کیا جائے تو اسلامی معاشرے عدل و انصاف اور ترقی کے حقیقی نمونہ بن سکتے ہیں۔

ایران اور ازبکستان کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط

تہران۔28/فروری (مہر نیوز ایجنسی / صدائے حسینی)اسلامی جمہوریہ ایران اور ازبکستان کے اعلی حکام نے باہمی تعلقات کو مزید وسعت دینے کیلئے ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے ہیں۔ایران کے تجارتی وفد کے ازبکستان کے دورے کے اختتام پر دونوں اطراف کے چیمبرز آف کامرس کے سربراہان کے درمیان مشترکہ کانفرنس کے دوران مفاہمتی دستاویز پر دستخط کئے گئے ہیں۔اس یادداشت کی شقوں میں باہمی تجارتی ملاقاتیں اور اقتصادی وفود کے دورے، اشیا کی فروخت میں سہولت کے لیے مشترکہ کاروباری مراکز کا قیام، مشہد اور سمرقند کے درمیان براہ راست پروازوں کے قیام سمیت نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور دونوں صوبوں کی صلاحیتوں کو متعارف کرانے کے لیے مشترکہ اقتصادی اور ثقافتی نمائشوں اور تقریبات کا انعقاد شامل ہے۔فریقین نے زراعت، صنعت، مائننگ، خوراک، طبی آلات، دواسازی، سیاحت کی ترقی اور ویزوں کے اجرا کے شعبوں میں تعاون پر بھی اتفاق کیا۔

غنڈہ گردی کے آگے نہیں جھکیں گے، صدر پزشکیان

تہران۔28/فروری (حوزہ نیوز ایجنسی /صدائے حسینی)ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے پابندیوں کے خلاف ملک کے مضبوط مقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ ایران معاشی دبا اور غنڈہ گردی کے سامنے سر نہیں جھکائے گا اور جنگی جرائم میں ملوث افراد کے احکامات نہیں مانے گا۔صدر پزشکیان نے کہا کہ اگر ہم خوف کو ہم پر حاوی ہونے دیں، تو پابندیاں ہمیں مفلوج کر دیں گی۔لیکن ہم جھکنے والے نہیں۔ہم مذاکرات کرتے ہیں، مگر عالمی غنڈہ گردی کے سامنے نہیں جھکیں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم ان لوگوں کے احکامات نہیں مانیں گے جو معصوم عورتوں اور بچوں پر بم گراتے ہیں۔خطے میں سفارت کاری کے حوالے سے انہوں نے ایران کے کے عزم کو دہراتے ہوئے خبردار کیا کہ ہم اپنے ہمسایہ ممالک سے کسی تنازع میں نہیں پڑنا چاہتے۔وہ ہمارے بھائی ہیں اور ہم امن کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔لیکن اگر ہم پر حملہ ہوا، تو ہم اپنی دفاع کا پورا حق رکھتے ہیں۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہمیں اپنا دفاع کرنے کا حق حاصل ہے اور یہی ہمارا اصول ہے۔

نامعقول شرائط کیساتھ ٹرمپ سے مذاکرات عقل مندی نہیں

تہران۔28/فروری (مہر خبر رساں ایجنسی /صدائے حسینی) تہران کے شہدا کی یاد میں منعقدہ کانفرنس کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسے پروگرام ہماری طاقت کا مظہر ہیں۔ہمیں شہدا کی قدر کرنی چاہیے۔جو بھی اس راہ میں قدم بڑھائے گا، وہ اسلامی جمہوریہ کی مدد کرے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ شہدا کی تکریم اور قدردانی ان کے اہل خانہ کے لیے بہترین تحفہ ہے۔خدا وعدہ کرتا ہے اور کا وعدہ برحق ہے کہ اگرچہ مومنین کی تعداد کم ہو، تب بھی اللہ کے حکم سے فتح ہماری ہوگی۔آج شناختی جنگ، روایتی جنگ سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ایرانی وزیر دفاع اور مسلح افواج کے رابطہ کار جنرل عزیز نصیر زادہ نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور مغربی طاقتوں نے ہمیشہ ایران کے حوالے سے بہانے پیش کیے ہیں۔ایران کوئی رعایت دے یا نہ دے، وہ ہمیشہ کوئی نیا بہانہ تلاش کر لیتے ہیں۔ٹرمپ نے اپنے منصوبے میں جوہری پروگرام کے علاوہ شرائط عائد کی ہیں۔کیا ایسے شخص سے مذاکرات عقل مندی ہے؟

درس تفسیر قرآن کا یکم رمضان سے آغاز

حیدرآباد/28فروری (سفیر نیوز) ماہ رمضان المبارک کے آغاز کے ساتھ درس تفصلسیر قرآن کا تنظیم جعفری حیدرآباد کی جانب سے دفتر مجلس علما ہند حسینی محلہ نورخاں بازار حیدرآباد میں روزآنہ شب 9:30 تا 10:30 بجے شب اہتمام کیا گیا ہے مولانا سید تقی رضا عابدی صاحب قبلہ درس دینگے مومنین سے شرکت کا معروضہ ہے۔